بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

مخالفین کہتے ہیں کہ ہم جماعت کا نام دنیا سے مٹا دیں گے، کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے ایسی محبت کرنے والوں اور وفا کرنے والوں کو مٹا سکے
اللہ تعالیٰ ایسی محبت کرنے والوں کو اپنے ساتھ چمٹاتا ہے اور دشمن کی خاک کا بھی پتہ نہیں چلتا

وقف جدید کے نئے سال کا بابرکت اعلان اور دُنیا بھر کی جماعتوں سے احمدیوں کی مالی قربانیوں کے رُوح پرور اور ایمان افروز واقعات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 8 رجنوری 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ أَمَّا بَعۡدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیات کی تلاوت کی: مَنۡ ذَا الَّذِيۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ ۪ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ۝ کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تا کہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے اور اللہ رزق قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ کو قرض دینے کا ذکر ہے۔ قرض کے لغوی معنی اچھے یا برے بدلے کے بھی ہیں۔ یہاں اس کے معنی یہ ہوں گے کہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کا اس کو بہترین بدلہ دے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کیلئے خرچ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کو دے رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کا بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔ قرآن کریم میں بہت سی جگہ مالی قربانیوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر یا اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بہتری کی خاطر خرچ کرنے کو خود اللہ تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے کے برابر ٹھہرایا گیا ہے اور جو چیز خدا تعالیٰ کی خاطر خرچ کی جائے وہ ضائع نہیں جاتی بلکہ یہ ایسا قرض ہے جسے اللہ تعالیٰ کئی گنا بڑھا کر لوٹاتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ معاذ اللہ! اللہ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا کے ساتھ واپس کروں گا یعنی بڑھا کر واپس کروں گا۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ یہاں قرض سے مراد یہ ہے کہ کون ہے جو خدا تعالیٰ کو اعمال صالحہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جزا اسے کئی گنا کر کے دیتا ہے۔ کوئی بھی عمل صالح ہو اللہ کی خاطر بجا لاؤ تو اللہ تعالیٰ اسے

بڑھا کر دیتا ہے۔اس کی شان تو یہ ہے کہ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ۔ جو ذرہ بھی نیکی کرے اس کا بھی اجر دیتا ہے اور جو ذرہ بدی کرے اس کی پاداش بھی ملے گی۔لیکن شرط یہ ہے کہ نیک نیتی سے خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانی کی جائے اور اس کے لئے باقی احکامات اور نیکیوں کو بھی بجالایا جائے۔ یہ نہیں کہ صرف مال دے دیا اور سمجھ لیا کہ میں نے بہت قربانی کر دی باقی فرائض پورے کر دیئے باقی نیکیاں بجالانا بھی ضروری ہے نہ کہ ایک کاروباری شخص کی طرح صرف اس سوچ کے ساتھ مال خرچ ہو کہ اس کا منافع لینا ہے۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دو منافع مل جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: میں اس وقت بعض احمدیوں کے واقعات پیش کرتا ہوں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے فیض پایا۔اکثر ایسے واقعات ہیں جن میں خالص ہو کر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی دی اور حیرت انگیز طور پر ان کی ضروریات کو نہ صرف اللہ تعالیٰ نے پورا کیا بلکہ بڑھا کر دیا۔

گنی کناکری کے صدر اور مبلغ انچارج بیان ہیں کہ انہوں نے میرا وقف جدید کا گزشتہ سال کا خطبہ مسجد میں پڑھ کر سنایا جس میں مَیں نے مالی قربانی کی اہمیت کو بیان کیا تھا۔نماز جمعہ کے بعد ایک غریب اور مخلص احمدی موسی قبا صاحب نے اپنی جیب میں جتنے پیسے تھے نہایت اخلاص کے ساتھ وقف جدید کی مدّ میں ادا کر دیئے جبکہ وہ اس سے پہلے اپنا چندہ ادا کر چکے تھے۔ جب انہیں کہا گیا کہ کچھ رقم اس میں سے واپس رکھ لیں آپ نے گھر بھی جانا ہے سب ہی آپ نے جیب میں سے نکال کے دے دیئے ہیں کرایہ بھی نہیں رہا آپ کے پاس تو کہنے لگے کہ آپ نے سنا نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایک دل میں دو محبتیں جمع نہیں ہو سکتیں لہٰذا آج مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت کے سہارے جینے دیں اور خوشی خوشی پیدل اپنے گھر چلے گئے۔حضور انور نے فرمایا: یہ ہیں وہ نظارے جنہیں دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کیسی مخلص جماعت ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائی ہے۔ لوگ خطبات سنتے ہیں اور سن کے کہہ دیتے ہیں ہاں جی ہم نے سن لیا لیکن اس کی گہرائی میں نہیں جاتے اور غور سے نہیں سنتے۔حضور انور نے فرمایا: یہ ہے مثال کہ گہرائی سے کسی بات کو سننا اور اس پر عمل کرنا۔ کیسے عجیب قربانی کے نظارے ہیں۔ یہ بھی شرائط بیعت کے مطابق ہے کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ سے وفا کا عہد پورا کرنا ہے کوئی شکوہ نہیں کرنا۔ ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ ہم جماعت کا نام دنیا سے مٹا دیں گے۔کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے ایسی محبت کرنے والوں اور وفا کرنے والوں کو مٹا سکے اللہ تعالیٰ پھر ایسی محبت کرنے والوں کو اپنے ساتھ چمٹا تا ہے اور دشمن کی خاک کا بھی پتہ نہیں چلتا۔

انڈیا سے قمر الدین صاحب لکھتے ہیں کہ مالی سال کے اختتام پر ناظم وقف جدید کے ہمراہ دورے پہ جماعت کالیکٹ پہنچا۔ اس دوران ایک احمدی حنیف صاحب کے گھر بھی گئے جو مزدوری کر کے گزر بسر کرتے ہیں۔ ان کا دس سال کا بیٹا اپنا گولک لے کر آیا اور چندہ وقف جدید جمع کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ چندہ اس نے وقف جدید کیلئے سال بھر اکٹھا کیا ہے۔ جب اسے کھولا گیا تو اس میں بڑی رقم تھی۔ ناظم صاحب نے اس بچے سے دریافت کیا کہ عموماً بچے پیسے جمع کرتے ہیں اپنی پسند کی چیزیں خریدنے کیلئے یہ تم چندہ وقف جدید میں کیوں دے رہے ہو۔ اس بچے نے جواب دیا جس کا مفہوم یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے کرام تو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیتے ہیں اسی لئے یہ رقم چندہ وقف جدید میں دے رہا ہوں۔ یہ ہے احمدی بچوں کی تربیت جس جماعت کے بچوں کی یہ سوچ ہو اور اس طرح تربیت ہو اس کو یہ مخالفین احمدیت کس طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

البانیہ کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک دوست مائیکلس بیا صاحب نے تین سال قبل بیعت کی تھی۔ ایک دن موصوف اپنے ساتھ ایک ڈبہ لے کر آئے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک ماہ سے یہ ڈبہ اپنی گاڑی میں اس نیت سے رکھا ہوا تھا کہ جتنی بچت ہوتی جائے گی وہ اس میں جماعت کے چندہ کیلئے ڈالتے جائیں گے چنانچہ پہلی دفعہ جب وہ بھرا ہوا ڈبہ لے کر آئے تو ایک حصہ اپنے چار ماہ کے بیٹے کی جانب سے تحریک جدید اور وقف جدید میں دیا اور باقی اپنی طرف سے تحریک جدید میں اور وقف جدید میں اور لازمی چندہ جات میں ادا کیا۔ اس کے بعد سے ہر ماہ پیسوں کا ڈبہ بھر کر لاتے ہیں۔ اپنی استطاعت کے مطابق کافی بڑی رقم کی مالی قربانی انہوں نے کی ہے۔

یو۔کے سے چین کے صدر جماعت کہتے ہیں کہ ہمارے ٹارگٹ میں کافی کمی تھی۔ میں اس حوالے سے تہجد میں اٹھ کر دعا کرتا تھا۔ ایک دن میری اہلیہ نے بتایا کہ فلاں شخص جو ہے ان کو اگر کہو گے تو مزید تمہیں ادائیگی ہو جائے گی۔ چنانچہ ان سے رابطہ کیا گیا تو اس فیملی نے کہا کہ ہمارا نام ظاہر نہ کرنا اور ایک ہزار پاؤنڈ کی ادائیگی کر دی۔ اسکے علاوہ ایک ہزار پاؤنڈ اپنے بچوں کی طرف سے ادا کئے۔ پھر کہا کہ اسکے علاوہ بھی اگر آپ لوگوں کو ضرورت ہو تو بھی بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس، قازقستان، ماسکو، سیرالیون، قرغیزستان، تنزانیہ، ملاوی، جرمنی، کینیڈا، برکینا فاسو، وغیرہ ممالک کی جماعتوں کی مالی قربانیوں کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اب میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے گزرے ہوئے سال کے کچھ اعداد و شمار پیش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 63واں سال 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہوا اور 64واں سال یکم

جنوری سے شروع ہو گیا۔ اللہ کے فضل سے اس سال میں ایک کروڑ پانچ لاکھ تیس ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کرنے کی جماعت کو توفیق ملی یہ وصولی گزشتہ سال سے آٹھ لاکھ ستاسی ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے الحمد للہ۔ اس سال بھی برطانیہ دنیا کی جماعتوں میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے اول ہے۔ پھر علی الترتیب جرمنی، پاکستان، کینیڈا، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے، پھر انڈونیشیا اور گھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بھارت کی جماعتوں میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پوزیشن اس طرح ہے صوبہ جات میں: کیرالہ، تامل ناڈو، جموں کشمیر، تلنگانہ، کرناٹک، اڑیشہ، پنجاب، ویسٹ بنگال، دہلی، اتر پردیش۔ جماعتوں میں کوئمبٹور، قادیان، پتھاپریم، حیدرآباد، کولکاتہ، بنگلور، کالیکٹ، کنورٹاؤن، ریشی نگر، کیرنگ۔

حضور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت فرمائے۔ ان کو روحانی ترقی بھی عطا فرمائے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں۔

ان دنوں میں پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی خاص طور پر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے مخالفین کے ہاتھوں کو ان تک پہنچنے سے روکے اور جن مخالفین کی اصلاح نہیں ہونی اللہ تعالیٰ ان کی پکڑ کے سامان کرے۔ اسیران کی جلد رہائی کے بھی سامان پیدا فرمائے جس میں الجزائر کے اسیران بھی شامل ہیں۔ خاص طور پر دعاؤں نوافل اور صدقات پہ زور دیں۔ پاکستان کیلئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ امن کے حالات وہاں پیدا کرے اور ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے پہ جو لگے ہوئے ہیں اور دہشت گردی اور فتنہ اور فساد جو ہے، اللہ تعالیٰ اس کو جلد ختم کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ اسی طرح دنیا کے عمومی حالات کے بارے میں بھی دعا کریں جو بہت تیزی سے بگڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب انسانیت پر رحم فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 8th - JANUARY - 2021

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB